سبق نمبر:7

جلال کاری

پارٹ۔اے

جواب: لفظ ''ٹکسٹائیل'' کا مطلب ریشوں، دھاگوں اور فیبرک کا مطالعہ ہے۔ کپڑے کے معیار اور جاذبیت کو بڑھانے کے لیے کچھ طریقے استعمال کیئے جاتے ہیں۔ ان طریقوں کو جلاں کاری (Finishing Touch) کہتے ہیں۔ جلاں کاری کپڑے کی ظاہری، ہاتھ میں لینے اور چھونے کی کارکردگی کے لیے اس طریقہ کو استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا مقصد کپڑے کو اس کے حتمی استعمال کے لیے زیادہ مناسب بناتا ہے۔ مل سے جلاں کاری ٹکسٹائل کو مارکٹ میں بھیجنے سے پہلے فیبرک کو مسلسل کئی عملوں سے گزارا جاتا ہے مثال کے طور پر فیبرک کو دھونا، بلیچ کرنا، رنگنا رچھاپنا، کلف دینا اور استری کرنا۔ جب کسی فیبرک کو جلاں کاری دیا جاتا ہے تب ہی اسے تیار شدہ ٹکسٹائل کے نام سے جانا جاتا ہے۔

فیبرک (Fabric) کے رکھ رکھاؤ اور جاذبیت کے لیے جلاں کاری کی جاتی ہے۔

☆ جلاں کاری سے رنگنے اور چھپانے کے ذریعہ طرح طرح کے کپڑوں کی تیاری کی جاتی ہے۔

☆ جلاں کاری سے کپڑے کے احساس یا لمس کو بہتر بنائیں۔

☆ جلاں کاری سے فیبرک کو زیادہ کارآمد بنائیں۔

کپڑوں کو بنتے وقت ان پر تیل کے دھبے، کلف اور موم وغیرہ کے داغ دھبے لگ جاتے ہیں جس کو کپڑا بنتے وقت آسانی کے لیے لگایا جاتا ہے۔ جلاں کاری کے کسی طریقے کو استعمال کرنے سے قبل اس میلے پن کو پوری طرح دور کرنا ضروری ہے۔ منجھائی کے لیے نہ صرف صابن پانی کا استعمال کرنا پڑتا ہے بلکہ کچھ کیمیاوی اشیاء بھی استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ دھوتے وقت کپڑے کی نوعیت کے حساب سے دھویا جاتا ہے۔ صنعتی کپڑوں کو گرم پانی میں صابن کا پانی ملا کر صاف کیا جاتا ہے۔ کاٹن، سلک، اونی کپڑوں کو صابن کے پانی میں ابالا جاتا ہے۔ انسان ساختہ کپڑوں کو نارمل دھویا جاتا ہے۔ صفائی کے بعد کپڑا اچکنا، صاف، نرم اور دلکش بن جاتا ہے۔

بلیچنگ (Bleaching): بلیچنگ ایک کیمیائی طریقہ ہے جس سے ہلکا زرد رنگ کو سفید بنایا جاتا ہے۔ بلیچنگ کے طریقہ کے لیے احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے کیوں کہ رنگ اڑانے والے کیمیکل کسی حد تک کپڑوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ ہائیڈروجن پر آکسائیڈ ایک ایسا بلیچ ہے جو تمام اقسام کے کپڑوں پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اسٹارچ فیبرک کو بھاری، کڑک اور کرکرا بنا دیتا ہے۔ اس سے فیبرک میں چمک اور نرمی بھی شامل ہوتی ہے۔ سوتی، اونی اور ریشمی کپڑوں پر استعمال ہوتا ہے۔ بعض اوقات ڈھیلے بنے ہوئے سوتی کپڑوں کو زیادہ اسٹارچ دیا جاتا ہے تاکہ کپڑے کا معیار بہتر دکھائی دے۔

کلینڈرنگ راستری: جھریاں مٹانے اور انہیں بہتر نظر آنے کے لیے یہ ایک آسان طریقہ ہے Finishing کرنے کا۔ یہ پریس کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ گرم رولر کے ذریعہ کپڑے کو دبا کر اس پر پریس راستری کی جاتی ہے۔ یہ کپڑے کو سپاٹ، ملائم اور چمکدار بناتا ہے اور جاذبیت کو بہتر بناتا ہے۔

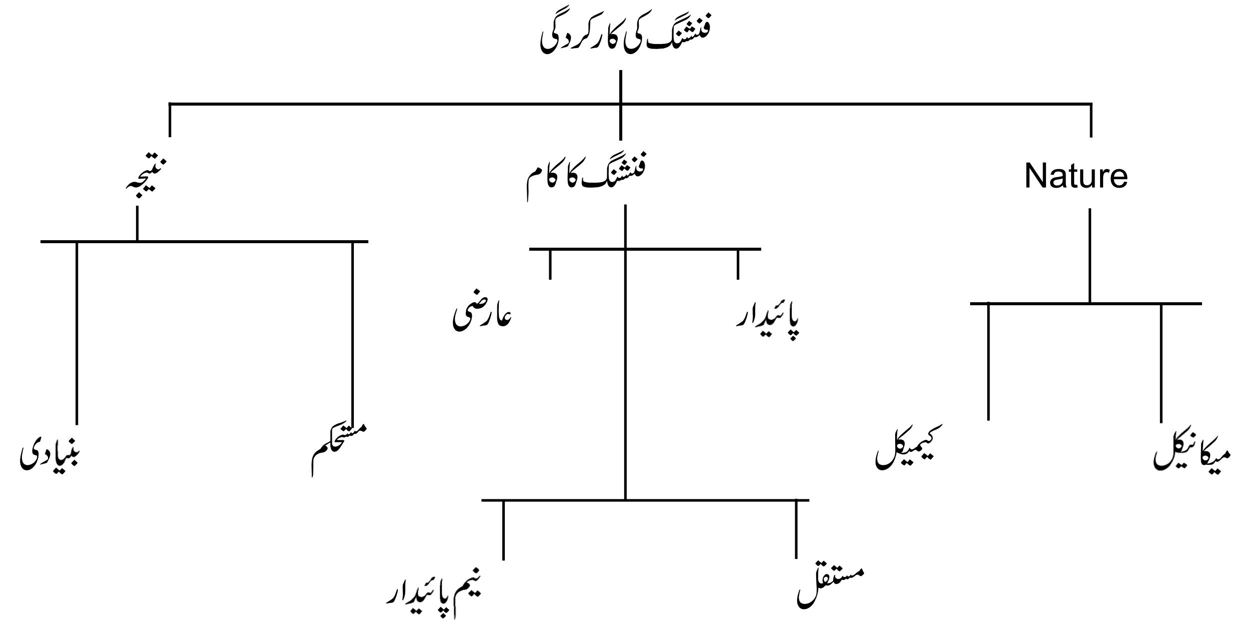

انہیں خصوصی مقاصد کے استعمال کرنے کے قابل بنانے کے لیے فیبرک کا استعمال کیا جاتا ہے۔ آیئے ہم کچھ اہم خصوصی جلاں کاری کے بارے میں سیکھتے ہیں۔

(i) مرسیرائزیشن Mercerisation: سوتی بنیادی طور پر ایک ڈل ریشہ ہے۔ سوتی سے بنے ہوئے کپڑوں میں آسانی سے جھریاں آجاتی ہیں اور رنگنے کے لیے بھی مشکل ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کو مضبوط، چمکیلا اور جاذب بنانے کے لیے سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کا استعمال کے جاتا ہے۔ اس عمل کو Mercerisation کہتے ہیں۔ آج کل سوتی کپڑوں کے لیے مرسیرائزیشن کا عمل لازمی ہوگیا ہے۔ یہاں تک کہ سلائی دھاگے جو سینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں وہ بھی مرسیرائزیشن ہوتے ہیں۔

(ii) سکڑن پر قابو پانا: پانی میں ڈبونے یا دھونے کے بعد کپڑے یا گارمنٹ کا سائز میں واضح کمی (لمبائی اور چوڑائی) ہوتی ہے جسے کپڑے کی سکڑن کہتے ہیں۔ کاٹن، لائنن، اونی میں سائز میں واضح کمی ہوتی ہے جو کہ سکڑن کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اچھی معیار کے کاٹن، لائنن اور اونی کپڑوں کو مارکٹ میں لانے سے قبل ہی سکڑن دیا جاتا ہے اور اس قبل سکڑن کو سینفورائزیشن کہا جاتا ہے۔ جس پر سکڑن کو قابو کرلیا گیا اس کپڑے پر سنفورائزڈ، اینٹی سکڑن یا سکڑن پروف کا لیبل لگا ہوتا ہے۔

(i) قدرتی رنگ: یہ وہ رنگ ہے جن سے انسان سب سے پہلے واقف تھا۔ یہ رنگ ترکاریوں جانوروں اور معدنیات سے حاصل ہوتے ہیں جو کہ قدرتی وسائل ہیں اور یہ ماحول کے دوست ہوتے ہیں یہ خام اشیاء آلودگی کا سبب نہیں بنتی ہیں۔ بلکہ تیل بنانے کے عمل میں جو خام مال بچتا ہے وہ کھیتوں کے لیے ایک عمدہ کھاد کا کام کرتا ہے۔ لیکن قدرتی رنگوں سے رنگنے کا عمل سست، مشکل اور مہنگا ہوتا ہے حاصل کردہ بڑے قدرتی رنگ پودوں میں ہلدی، مہندی، منجشٹا (Manjustha) اور نیلی۔ جب کہ ٹائرین جامنی اور لال رنگ جانوروں کے ذریعہ حاصل کئے جاتے ہیں۔ خاکی رنگ معدنیات سے حاصل ہوتے ہیں۔

(ii) کیمیاوی رنگ: یہ رنگ مصنوعی طور پر مختلف کیمیکلز کی مدد سے تیار کئے جاتے ہیں۔ یہ رنگ بہت زیادہ آلودگی کا باعث بنتے ہیں اور جلد الرجک بھی ہوتی ہے۔ ان میں سے کچھ رنگ انسان کی صحت کے لیے مضر ہیں اور ان کے استعمال پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ مصنوعی رنگ قدرتی رنگ کے مقابلے میں زیادہ تیز اور آسانی سے استعمال کیے جاسکتے ہیں۔ یہ رنگ بھی چمکیلے اور بہتر ہوتے ہیں۔

دو بہت ہی مشہور آرائشی اور اسسٹ رنگنے کے ٹکنیک ہیں: (i) ٹائی اور ڈائی (ii) باتک

(i) ٹائی اور ڈائی: ٹائی اینڈ ڈائی طریقہ کو استعمال کرتے وقت کچھ منتخب جگھوں پر کوئی رکاوٹ لگادی جاتی ہے تارکہ رنگ اس جگہ پر نہ پہنچ سکے اس رکاوٹ سے کپڑے پر ڈیزائن بن جاتا ہے۔

(a) ماربلنگ (Marbling) : کپڑا لیجئے اور اسے مروڑ کر کہیں کہیں دھاگے سے کس کر باندھ دیجئے۔ پھر کپڑے کو رنگ کر کھول دیں اور سکھادیں۔ رنگے ہوئے کپڑے پر ماربل کا اثر ہوگا۔

(b) کپڑا باندھنا (Binding): ایک جگہ سے کپڑا پکڑیں اور اسے تھوڑی تھوڑی دور پر باندھ دیں اور پھر رنگ دیں۔

(c) گانٹھ باندھنا (Knotting): کپڑے پر مطلوبہ جگہ پر گانٹھ باندھیے اور رنگائی کیجئے۔

(d) تہہ کرنا (Folding) : کپڑے کو ایک میز پر فلیٹ رکھیں۔ لمبائی کی سمت میں یکساں طور پر چلائیں اور جوڑ دیں۔ رنگنے کے بعد چوڑائی کی لکیریں حاصل کرنے کے لیے اسے باقاعدگی سے وقفے سے سوت کے ساتھ باندھیں۔ افقی لائنوں کے لیے فولڈنگ، کپڑے کو چوڑائی سے لپیٹیں اور جوڑ دیں۔ کپڑے کو ایک کونے Diagonally مخالف کونے تک پھیریں اور Diagonal لائن حاصل کرنے کے لیے باقاعدگی سے وقفوں سے باندھ دیں۔

(e) پیگ باندھنا: آپ مزاحمتی مواد کے طور پر کپڑوں کے لیے Pegs یا Clamps کا بھی استعمال کر سکتے ہیں کپڑے کو فولڈ کیجئے اور باقاعدگی سے وقفہ پر Peg لگائیں۔

(f) ٹریٹک (Tritik): کپڑے پر کچے نگار ٹانکوں کے ذریعہ ڈیزائن بنالیجئے۔ پھر دھاگا کھینچ لیجئے اور رنگائی کیجئے۔

(ii) باتک: باتک بھی رنگنے کی مزاحمت کا ایک طریقہ ہے۔ یہاں موم کو مزاحمتی مواد کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تاکہ رنگوں کو کچھ جگھوں پر رنگنے سے بچایا جاسکے۔ کپڑوں کے منتخب علاقوں پر مکھیوں کے موم اور پیرافن موم کا مرکب برش یا بلاک سے ڈیزائن کے مطابق بھرا جاتا ہے۔ رنگائی کے وقت یہ علاقوں میں کلر رنگ نہیں آتا۔ جیسے ہی نمونہ اثر دیتے ہیں۔ موم کو بعد میں نکال لیا جاتا ہے۔